سفینۂ بیخبر (تذکرہ شعراء فارسی)
مؤلف: میر عظمت اللہ بیخبر بلگرامی
مُرتّب: ڈاکٹر ظفر اقبال (کراچی یونیورسٹی)
ناشر: ادارۂ ترویج علوم اسلامی، کراچی
سنہ اشاعت: اگست ۱۹۹۹ء
مبصّر: فہمیدہ شیخ

گزشتہ نصف صدی اردو داں حلقوں میں میر عظمت اللہ بیخبر بلگرامی (متوفی ۱۱۴۲ھ) اور ان کے فارسی رسالے "غبار خاطر" کو مولانا ابوالکلام آزاد نے غیر معمولی شہرت دی تھی جب ان کے رسالے سے اپنے مجموعۂ مکتوبات "غبار خاطر" کا نام مستعار لیا تھا۔ اور اب بیخبر کے ایک غیر مطبوعہ فارسی تذکرے کے طبع ہونے کی نوبت ڈاکٹر ظفر اقبال کے اعتناء سے آئی ہے۔

یہ تذکرہ عہد جہانگیر سے لے کر عہد محمّد شاہی تک کے ایک ہزار انچاس فارسی گو شعراء کا احاطہ کرتا ہے۔ اس تذکرے میں بعض شعراء کے حالات و کلام کا انتخاب قدرے تفصیل سے ملتا ہے اور بعض کا محض چند جملوں پر مشتمل ہے۔ اس کے باوجود یہ اپنے دور کی ایک جلیل القدر شخصیت کا اہم علمی کارنامہ ہے۔ اس کی اشاعت سے برّصغیر میں فارسی ادب کی تاریخ میں ایک اہم دفتر کا اضافہ ہوا ہے جو یقیناً ایک مفید بات ہے۔

مذکورہ تصنیف کی ابتداء میں مُرتّب کا ایک مختصر مُقدّمہ ہے۔ جس میں مؤلف کے حالات، مشاغل اور تصانیف کا مختصر ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے مُرتّب، میر عظمت اللہ بیخبر بلگرامی پر ایک مبسوط مقالہ اور ان کا ایک رسالہ "ناقل و دلق" مُرتّب کر کے شائع کروا چکے ہیں۔

ڈاکٹر ظفر اقبال کے ان کاموں سے فارسی ادب سے ان کے خصوصی شغف کا اندازہ ہوتا ہے۔ میر عظمت اللہ بیخبر بلگرامی کی دستیاب تصانیف میں اب ان کا دیوان ہی غیر مطبوعہ رہ گیا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ ڈاکٹر ظفر اقبال کے توسط سے یہ دیوان بھی اشاعت پذیر ہو گا۔

"لوح ایّام"
مصنّف: مختار مسعود

ناشر: العطاء ۱۰۷، شادمان ۲ ۔ لاہور
مبصّر: فہمیدہ شیخ

مختار مسعود کے نام سے اردو کا تقریباً ہر ادب شناس واقف ہے۔ ان کی پہلی تصنیف "